یہ مقالہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب "اسد محمد خاں کے معاصر افسانے میں کرداروں کی روایت" ہے۔ اس باب میں کردار کسے کہتے ہیں، افسانے میں کردار نگاری کی اہمیت، کردار کون ہوتے ہیں؟ جانور چرند، پرند یا انسان۔ کن افسانہ نگاروں نے ناموں کے سلسلے میں فنی کمالات دکھائے ہیں وغیرہ۔ نیز افسانے میں کردار نگاری کی تفہیم کے لیے داستان، ناول، ڈرامہ، تاریخ وغیرہ میں کردار نگاری کے طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا ہے اور اسد محمد خاں کے معاصر افسانہ نگاروں کے کرداروں کو پیش کیا گیا ہے۔

دوسرا باب "اسد محمد خاں کے افسانوں میں مردانہ کردار" سے معنون ہے، جس کو سہولت کی خاطر دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں اسد محمد خاں کے مردانہ مرکزی کرداروں کا تجزیہ کیا گیا ہے جبکہ دوسرے حصے میں مردانہ ضمنی کرداروں کے حوالے سے تجزیہ کیا گیا ہے۔

تیسرا باب "اسد محمد خاں کے افسانوں میں نسوانی کردار" پر مشتمل ہے۔ اس باب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں اسد محمد خاں کے مرکزی نسوانی کرداروں سے متعلق بات کی گئی ہے جبکہ دوسرے حصے میں نسوانی ضمنی کرداروں کے حوالے سے تجزیہ کیا گیا ہے۔

چوتھا باب "ناولٹ رسالے دار میں کردار نگاری" پر مبنی ہے۔ اس باب کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ناولٹ "رسالے دار" کے مرکزی کرداروں کا مطالعہ کیا گیا ہے جبکہ دوسرے حصے میں ضمنی کرداروں کی بابت بات کی گئی ہے اور آخر میں ناولٹ 'رسالے دار' کا فنی و فکری جائزہ پیش کیا گیا ہے۔